سوال

اگر کوئی شخص بغیر عذر کے نماز میں جمع تقدیم کرے تو کیا درست ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی نے تمام نمازوں کو اپنے مقررہ وقت پر فرض کیا ہے کسی نماز کو اس کے وقت سے پہلے پڑھنا بغیر کسی دلیل کے جائز نہیں ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا (النساء: 103)

بے شک نماز ایمان والوں پر ہمیشہ سے ایسا فرض ہے جس کا وقت مقرر کیا ہوا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث مبارکہ میں تمام نمازوں کے وقت کی ابتداء اور انتہاء وضاحت کے ساتھ بیان فرمائی ہے، بغیر کسی شرعی دلیل کے جمع تقدیم کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقے کی خلاف ورزی ہے، اور جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقے کے خلاف عمل کرے گا اس کا عمل رائیگاں اور باطل ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ (صحیح مسلم، الأقضية: 1718).

جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا حکم نہیں ہے وہ مردود (باطل) ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد